

۴۔ لغات۔ کفِ افسوس ملنا : افسوس کے عالم میں ہاتھ ملنا۔ جب کوئی شخص افسوس اور پشیمانی کے عالم میں ہو تو طبعاً ہاتھ ملنے لگتا ہے۔
 عہدِ تجدیدِ تمنا : تمنا تازہ کرنے کا عہد۔ جب کوئی عہد تازہ کیا جاتا ہے تو بیعت کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھا جاتا ہے۔ کفِ افسوس ملنے اور تجدیدِ تمنا کا عہد کرنے کی مناسبت واضح ہے۔

شرح : ہمارے اندیشے کی شوخی ناامیدی اور مایوسی کا رنج برداشت نہ کر سکی۔ مایوسی کے عالم میں ہم نے ہاتھ ملنے شروع کر دیے۔ یہ دراصل مایوسی کا اظہار نہیں، بلکہ ہم تمنا تازہ کرنے کا عہد باندھ رہے ہیں۔
 ہاتھ دونوں صورتوں میں مل جاتے ہیں، افسوس کی صورت میں بھی اور عہد باندھنے کی صورت میں بھی مرزا کی شوخی اندیشہ نے افسوس کی کیفیت کو از سر نو تمنا کرنے کی کیفیت سے تعبیر کر لیا۔

۱۔ لغات۔
 بُود : ہستی۔
 چراغِ کُشتہ :
 بجھا ہوا چراغ۔
 بیمارِ وفا :
 جو شخص وفا کا بیمار ہو،
 جیسے بیمارِ محبت۔ جسے

رحم کر ظالم کہ کیا بود چراغِ کُشتہ ہے
 نبضِ بیمارِ وفا دودِ چراغِ کُشتہ ہے
 دل لگی کی آرزو بے چین رکھتی ہے ہمیں
 ورنہ یاں بے رونقی سودِ چراغِ کُشتہ ہے

کوئی چیز راہِ وفا سے ہٹا نہ سکے، عاشق صادق و جانناز۔

شرح : اے ظالم محبوب! میں عشق میں بجھے ہوئے چراغ کی صورت اختیار کر گیا ہوں۔ تو خود سوچ، بجھے ہوئے چراغ کی ہستی ہی کیا ہوتی ہے؟ سچے اور جانناز عاشق کی نبض وہی حیثیت رکھتی، جو بجھے ہوئے چراغ سے اٹھنے